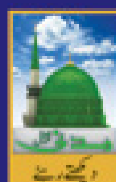
فیضانِ یٰسٓ شریف

مع

دُعائے نصف شَعبانُ المُعظَّم







مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
MC 1286

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

فیضانِ یٰسٓ شریف

مع دُعائے نصف شَعبانُ المُعظَّم

دُرُودِ پاک کی فضیلت

خاتَمُ المُرسَلین، رَحمۃٌ لِّلعٰلمین ،شفیعُ الْمُذْنِبِیْن، اَنیسُ الْغَرِیبِین، سِراجُ السَّالِکین، مَحبوبِ ربِّ الْعٰلَمین، جنابِ صادِق واَمین صلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم کافرمانِ دلنشین ہے:"جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فِرِشتے اُس کے لیے اِستِغفار (یعنی دعائے مغفِرت) کرتے رہیں گے۔"

(اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط لِلطّبَرانی ج۱ ص۴۹۷ حدیث۱۸۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

سورۂ یٰسٓ شریف کے فضائل

﴿1﴾ حضرتِ سیِّدُنا مَعْقِل بن یسار رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تَبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دوعالَم کے مالک ومختار، حبیبِ پروردگار صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: سورۂ یٰسٓ قرآن کا دل ہے جو اسے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا اور آخرت کی بہتری کے لیے پڑھے گا اس کی مغفرت

کردی جائے گی۔

(اَلْمُسْنَدُ لِلْاِمَام اَحْمَد بن حَنْبَل ج٧ ص٢٨٦ حديث٢٠٣٢٢ ملتقطاً)

﴿2﴾ حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم، نورِ مجسم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا: بیشک ہر چیز کا ایک **دل** ہے اور قرآن کا دل **سورۂ یٰسٓ** ہے اور جو ایک مرتبہ **سورۂ یٰسٓ** پڑھے گا **اللہ تعالٰی** اس کے لیے دس مرتبہ قران پڑھنے کا **ثواب** لکھے گا۔

(سُنَنُ التِّرْمِذِیّ ج٤ ص ٤٠٦ حديث٢٨٩٦)

﴿3﴾ حضرتِ سیِّدُنا ابن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُما سے روایت ہے کہ نبی اکرم، نور مجسم، سرکارِ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میری **خواہش** ہے کہ **سورۂ یٰسٓ** میری امت کے ہر انسان کے دل میں ہو۔

(اتحاف الخيرة المهرة ج٨ ص ١٨٢ حديث٧٨٦٨)

﴿4﴾ حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم، رسول محتشم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص ہمیشہ ہر رات **سورۂ یٰسٓ** کی تلاوت کرتا رہا پھر مر گیا تو وہ **شہید** مرے گا۔

(المعجم الاوسط للطبراني ج ٥ ص١٨٨ حديث٧٠١٨)

﴿5﴾ حضرتِ سیِّدُنا عطاء بن ابو رَباح رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ

شہنشاہِ مدینہ سُرورِقلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: جوشخص دن کی ابتدا میں سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کرے گا،اس کی حاجات پوری کردی جائیں گی۔ (سنن الدارمی ج۲ ص ۵۴۹ حدیث۳۴۱۸)

﴿6﴾ حضرتِ سیِّدُ نااِبنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُما فرماتے ہیں: جوشخص بوقتِ صبح سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کرے اسے شام تک اس دن کی آسانی عطا کی گئی اور جس شخص نے رات کی ابتدا میں اس کی تلاوت کی اسے صبح تک اس رات کی آسانی دی گئی۔ (سنن الدارمی ج۲ ص ۵۴۹ حدیث۳۴۱۹)

﴿7﴾ حضرتِ سیِّدُناجابر بن سَمُرَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے فرماتے ہیں: حضورِپاک،صاحبِ لَولاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صبح کے وقت سورۂ یٰسٓ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(المعجم الاوسط للطبرانی ج۳ ص۷۳ حدیث۳۹۰۳)

﴿8﴾ حضرتِ سیِّدُ نا ابوقِلابہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے،وہ فرماتے ہیں: جس نے سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کی اس کی مغفرت ہو جائے گی، جس نے بھوک کے وقت پڑھی وہ سیر ہوجائے گا،جوراستہ بھول جانے کے وقت پڑھے اسے راستہ مل جائے گا،جوگُمشُدہ چیز کے لئے پڑھے اسے پالے گا اور جس نے کھانے کے وقت اس کے کم ہونے کی حالت میں تلاوت کی تو وہ اسے کفایت

کرے گا، جس نے کسی مرنے والے کے پاس اس کی تلاوت کی اس پر **نرمی** کی جائے گی، جس نے کسی ایسی عورت کے پاس اس کی تلاوت کی جس پر بچے کی وِلادت تنگ ہو اس پر **آسانی** ہوگی اور جس نے اس کی تلاوت کی گویا کہ اس نے **گیارہ مرتبہ** قرآن پاک کی تلاوت کی اور ہر چیز کے لیے دل ہے اور قرآن کا دل **سورۂ یٰسٓ** ہے۔

(شعب الایمان ج۲ ص٤٨١ حدیث٢٤٦٧ ملتقطاً)

﴿9﴾ حضرتِ سیِّدُ نا ابو جعفر محمد بن علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: جو شخص اپنے دل میں **سختی** پائے تو وہ ایک پیالے میں زعفران سے "**یٰسٓ ۞ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۞**" لکھے پھر اسے پی جائے۔ (اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کا دل نرم ہوگا) (شعب الایمان ج۲ ص٤٨٢ حدیث٢٤٦٨)

﴿10﴾ حضرتِ سیِّدُ نا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے **اللّٰہ تعالٰی** کی رضا پانے کے لئے کسی بھی شب میں **سورۂ یٰسٓ** کی تلاوت کی تو اس کی **مغفرت** کردی جائے گی۔

(حلیۃ الاولیاء ج۲ ص١٨١ حدیث١٨٥٩)

اٰیاتھا ۸۳ ۳۶ سُوْرَۃُ یٰسٓ مَکِّیَّۃٌ ۴۱ رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰسٓ ۝۱ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ۝۲ اِنَّكَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِیْنَ ۝۳ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝۴
تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝۵ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۶ لَقَدْ
حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۷
اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى
الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝۸ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ
بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝۹ وَ سَوَآءٌ

عَلَیۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا
یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکۡرَ
وَخَشِیَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ ۚ فَبَشِّرۡهُ بِمَغۡفِرَۃٍ
وَّ اَجۡرٍ کَرِیۡمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیِ الۡمَوۡتٰی
وَ نَکۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَ اٰثَارَهُمۡ ؕ وَ کُلَّ
شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰهُ فِیۡۤ اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۲﴾ ع وَ
اضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ الۡقَرۡیَۃِ ۘ اِذۡ
جَآءَهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ ۚ اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡهِمُ
اثۡنَیۡنِ فَکَذَّبُوۡهُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوۡۤا
اِنَّاۤ اِلَیۡکُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا
بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَیۡءٍ ۙ

وقف غفران صلى - ٢١ع - وقف لازم م

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ
اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَاۤ اِلَّا
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْۤا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ
لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَىِٕنْ
ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ
مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ
يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ لا اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا
يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِيَ
لَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾
ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا وَّ لَا
یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾
اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِیْلَ
ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ
یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَ جَعَلَنِیْ مِنَ
الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ
بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا كُنَّا
مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً
فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ
مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

وقف غفران

ع ٢

مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَ
اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَ اٰیَةٌ
لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۚۖ اَحْیَیْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا
مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ جَعَلْنَا فِیْهَا
جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِیْهَا
مِنَ الْعُیُوْنِ ﴿٣٤﴾ ۙ لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا
عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ
الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ
الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾
وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ
مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ ۙ وَ الشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ

ذٰلِكَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿۳۸﴾ وَ الۡقَمَرَ
قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالۡعُرۡجُوۡنِ
الۡقَدِیۡمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمۡسُ یَنۡۢبَغِیۡ لَهَاۤ اَنۡ
تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ وَ لَا الَّیۡلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ
كُلٌّ فِیۡ فَلَكٍ یَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَ اٰیَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا
ذُرِّیَّتَهُمۡ فِی الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ﴿۴۱﴾ وَ خَلَقۡنَا لَهُمۡ
مِّنۡ مِّثۡلِهٖ مَا یَرۡكَبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ
فَلَا صَرِیۡخَ لَهُمۡ وَ لَا هُمۡ یُنۡقَذُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا
رَحۡمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰی حِیۡنٍ ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا
قِیۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡكُمۡ وَ مَا خَلۡفَكُمۡ
لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَ مَا تَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ اٰیَةٍ

مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿۴۶﴾
وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ
قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ
مَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖۗ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ
ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۴۷﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴۸﴾ مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَةً
وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ یَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا
یَسْتَطِیْعُوْنَ تَوْصِیَةً وَّ لَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ
ع ۱۸/۳/۲ یَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ
الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا
وقفِ منزل / وقفِ غفران / وقفِ لازم یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ﴿ سکتة ﴾ هٰذَا مَا

وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ
كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ
لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ
شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾
اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ ج
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ
مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا
يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ صلے سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ
اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا
الشَّيْطٰنَ ج اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ لا وَّاَنِ

وقف غفران

اُعْبُدُوْنِیْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۱﴾ وَ لَقَدْ
اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا
تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ
تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ
تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَ
تُكَلِّمُنَاۤ اَیْدِیْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
یَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى اَعْیُنِهِمْ
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى یُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَ لَوْ
نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
ع مُضِیًّا وَّ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ
فِی الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَ مَا عَلَّمْنٰهُ

الشِّعۡرَ وَمَا یَنۡۢبَغِیۡ لَهٗ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ وَّ
قُرۡاٰنٌ مُّبِیۡنٌ ﴿ۙ۶۹﴾ لِّیُنۡذِرَ مَنۡ کَانَ حَیًّا وَّ
یَحِقَّ الۡقَوۡلُ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمۡ یَرَوۡا
اَنَّا خَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّمَّا عَمِلَتۡ اَیۡدِیۡنَاۤ اَنۡعَامًا
فَهُمۡ لَهَا مٰلِکُوۡنَ ﴿۷۱﴾ وَ ذَلَّلۡنٰهَا لَهُمۡ فَمِنۡهَا
رَکُوۡبُهُمۡ وَمِنۡهَا یَاۡکُلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمۡ فِیۡهَا
مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا یَشۡکُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوۡا
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿ؕ۷۴﴾ لَا
یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ نَصۡرَهُمۡ وَهُمۡ لَهُمۡ جُنۡدٌ مُّحۡضَرُوۡنَ ﴿۷۵﴾
فَلَا یَحۡزُنۡکَ قَوۡلُهُمۡ ۘ اِنَّا نَعۡلَمُ مَا یُسِرُّوۡنَ وَمَا
یُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمۡ یَرَ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ

وقف لازم

نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا
مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهُ ط قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَ
هِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ
مَرَّةٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾ لا الَّذِي جَعَلَ
لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ
مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى أَنْ يَّخْلُقَ
وقف غفران مِثْلَهُمْ ط بَلٰى ق وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾ إِنَّمَآ
أَمْرُهُ إِذَآ أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَّقُولَ لَهُ كُنْ
فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ
ع ٥ كُلِّ شَيْءٍ وَّإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾ ع

مغرب کے بعد چھ نوافل

معمولاتِ اولیائے کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السّلام سے ہے کہ مغرب کے فَرض وسنّت وغیرہ کے بعد چھ رَکْعَت نَفْل (نَف۔لْ) دودو رَکْعَت کرکے ادا کیے جائیں۔ پہلی دو رَکْعتوں سے پہلے یہ نیّت کیجئے: ''یااللہ عَزَّوَجَلَّ ان دو رکعتوں کی بَرَکت سے مجھے درازیٔ عُمر بالْخَیر عطا فرما۔'' دوسری دو رَکْعتوں میں یہ نیّت فرمائیے: ''یااللہ عَزَّوَجَلَّ ان دو رکعتوں کی بَرَکت سے بلاؤں سے میری حِفاظت فرما۔'' تیسری دو رَکْعتوں کیلئے یہ نیّت کیجئے: ''یااللہ عَزَّوَجَلَّ ان دو رکعتوں کی بَرَکت سے مجھے اپنے سِوا کسی کا مُحتاج نہ کر۔'' ان 6 رَکعتوں میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد جو چاہیں وہ سورتیں پڑھ سکتے ہیں، بہتر یہ ہے کہ ہر رَکْعَت (رَکْ۔عَت) میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد تین تین بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھ لیجئے۔ ہر دو رَکْعَت کے بعد اِکیس ۲۱ بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (پوری سورت) یا ایک بار سُوْرَۂ یٰسٓ شریف پڑھئے بلکہ ہو سکے تو دونوں ہی پڑھ لیجئے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کوئی ایک اسلامی بھائی بلند آواز سے یٰسٓ شریف پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے خوب کان لگا کر سُنیں۔ اس میں یہ خیال رہے کہ دوسرا اِس دَوران زَبان سے یٰسٓ شریف بلکہ کچھ بھی نہ پڑھے اور یہ مسئلہ خوب یاد رکھئے کہ جب قراٰنِ کریم بلند آواز سے پڑھا جائے تو جو لوگ سننے کیلئے حاضِر ہیں اُن پر فرضِ عین ہے کہ چپ چاپ خوب کان لگا کر سُنیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ رات شُروع ہوتے ہی ثواب کا اَنبار (اَم۔بار) لگ جائے گا۔ ہر بار یٰسٓ شریف کے بعد ''دُعائے نِصفِ شَعبان'' بھی پڑھئے۔

دُعائے نصفِ شَعبانُ المُعظَّم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْہِ ط یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط

یَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ط ظَھْرُ اللَّاجِیْنَ ط

وَجَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ ط وَاَمَانُ الْخَآئِفِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ

کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا

اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰھُمَّ

بِفَضْلِکَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِیْ ط

وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَکَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا

لِّلْخَیْرَاتِ ط فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِکَ

الْمُنَزَّلِ ط عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ ط ﴿ یَمْحُوا اللّٰہُ مَا

یَشَآءُ وَیُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْکِتٰبِ ﴿٣٩﴾ ﴾ اِلٰھِیْ

بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ ط فِیْ لَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَھْرِ شَعْبَانَ
الْمُکَرَّمِ ط اَلَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْھَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ وَّیُبْرَمُ ط اَنْ
تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَاءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ ط
وَاَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ ط اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ط وَصَلَّی اللّٰہُ
تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ط
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! اے احسان کرنے والے کہ جس پر اِحسان نہیں کیا جاتا! اے بڑی شان و شوکت والے! اے فضل واِنعام والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پریشان حالوں کا مددگار، پناہ مانگنے والوں کو پناہ اور خوفزدوں کو امان دینے والا ہے۔ اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! اگر تو اپنے یہاں اُمُّ الکتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں مجھے شَقی (یعنی بد بخت)، محروم، دُھتکارا ہوا اور رِزق میں تنگی دیا ہوا لکھ چکا ہو تو اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! اپنے فضل سے میری بد بختی، مَحرومی، ذِلّت اور رِزق کی تنگی کو مٹا دے اور اپنے پاس اُمُّ الکِتاب میں مجھے خوش بخت، (کُشادہ) رِزق دیا ہوا اور بھلائیوں کی توفیق دیا ہوا ثَبت (تحریر) فرما دے، کہ تو نے ہی تیری نازِل کی ہوئی کِتاب میں تیرے ہی بھیجے ہوئے نبی صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زَبانِ فیض ترجمان پر

فرمایا اور تیرا (یہ) فرمانا حق ہے: ''ترجمۂ کنز الایمان: **اللہ** جو چاہے مٹاتا ہے اور ثابت کرتا ہے اور اصل لکھا ہوا اُسی کے پاس ہے۔'' (پ ١٣، الرعد ٣٩) خدایا عَزَّوَجَلَّ! تَجلّیِ اَعظم کے وسیلے سے جو نصفِ شَعبانُ الْمُکرم کی رات (یعنی شبِ براءَت) میں ہے کہ جس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام اور اٹل کر دیا جاتا ہے۔ (یااللہ!) آفتوں کو ہم سے دور فرما کہ جنہیں ہم جانتے اور نہیں بھی جانتے جبکہ تو انہیں سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ بے شک تو سب سے بڑھ کر عزیز اور عزّت والا ہے۔ **اللہ** تعالیٰ ہمارے سردار **محمد** صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر اور آپ صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے آل واصحاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡھُم پر دُرُود و سلام بھیجے۔ سب خوبیاں سب جہانوں کے پالنے والے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں۔

شُماتَت کی تعریف

دوسروں کی تکلیفوں اور مصیبتوں پر خوشی کا اظہار کرنے کو **شُماتَت** کہتے ہیں۔

(حدیقه ندیه شرح طریقه محمدیه ج١ ص٦٣١)

چُغلی کی تعریف

کسی کی بات ضَرر (یعنی نقصان) پہنچانے کے ارادے سے دوسروں کو پہنچانا **چُغلی** ہے۔

(عمدة القاری ج٢ ص٥٩٤ تحت الحديث ٢١٦ دار الفكر بيروت)

ماٰخذ ومراجع

مطبوعه	مصنف	نام کتاب
دار الفکر، بیروت ۱۴۱۴ھ	امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	سنن الترمذی
دار الفکر، بیروت ۱۴۱۴ھ	امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	المسند للامام احمد
دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۱ھ	امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	شعب الایمان
دار الفکر، بیروت ۱۴۲۰ھ	امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	المعجم الاوسط
دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۰۷ھ	امام حافظ عبد اللہ بن عبد الرحمٰن دارمی، متوفی ۲۵۵ھ	سنن الدارمی
دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ	حافظ ابونعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی شافعی، متوفی ۴۳۰ھ	حلیة الاولیاء
مکتبۃ الرشد ریاض ۱۴۱۹ھ	امام احمد بن ابی بکر البوصیری، متوفی ۸۴۰ھ	اتحاف الخیرة المهرة
دار الفکر بیروت ۱۴۱۸ھ	امام بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد عینی، متوفی ۸۵۵ھ	عمدة القاری

مجلس المدینۃ العلمیہ (شعبہ تخریج)

۲ ربیع الغوث ۱۴۳۳ھ/25.02.2012

شِکوہ کی تعریف

مصیبت کے وقت واوَیلا کرنے اور صَبْر کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دینے کو شکوہ کہتے ہیں۔ (حدیقه ندیه شرح طریقه محمدیه، ج ۲، ص ۹۸)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

سُنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جُمعرات مغرب کی نَماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں بہ نیّتِ ثواب سُنّتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مَدَنی اِنعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذِہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی اِنعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردار آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا): اخیار مارکیٹ بالمقابل جامع مسجد سیّد حامد علی شاہ۔ 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net